سوال

(310) مطلقہ کااپنے حق مہر اور جہیز کا مطالبہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عرصہ ہوامجھے میرے خاوند نے طلاق دے دی، اس کے بعد کوئی رابطہ نہیں کیا۔مجھے تین سال بعد پتاچلا ہے کہ اس نے نئی شادی کرلی ہے۔ کیامیں اپنے جہیز، حق مہر اوروالدین کی طرف سے دیےگئے طلائی زیورات کا مطالبہ کرسکتی ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

طلاق دینے کے بعد اگرعدت ختم ہوجائے تو رشتہ ازدواج منقطع ہوجاتا ہے۔ اندریں حالات بیوی کوحق ہے کہ وہ اپنے جہیز، حق مہر اور دیگر طلائی زیورات کی واپسی کا مطالبہ کرے۔ خاوند کوچاہیے کہ وہ خوشی سے اپنی سابقہ بیوی کو اس کی تمام چیزیں واپس کرے، کیونکہ یہ سب چیزیں اس کی ملکیت ہیں، ویسے بھی اللہ تعالیٰ نے خاوند حضرات کو حکم دیا ہے کہ ’’وہ اپنی مطلقہ عورتوں کو معروف طریقہ سے کچھ دے دلاکر رخصت کریں اوریہ بات پرہیزگاروں کے لیے انتہائی ضروری ہے۔‘‘ [۲/البقرہ : ۲۴۱]

اس کا مطلب یہ ہے کہ پرہیزگاروں کا یہ شیوہ نہیں ہوتا کہ وہ طلاق دے کر مطلقہ عورت کوخالی ہاتھ گھر سے باہر کریں۔ صورت مسئولہ میں عورت کواپنی اشیائے جہیز، حق مہر اور دیگر طلائی زیورات واپس لینے کا پورا پورا حق ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:327